NCMNH National Committee for Maternal & Neonatal Health
Association for Mothers and Newborns AMAN
Midwives can save lives — Midwifery Association of Pakistan
Funded by RAF — Working Towards Millennium Development Goals — Research & Advocacy Fund

مائزوپروسٹول سے پاکستان میں ماؤں کی جانیں بچانے کے لئے صحت کے کارکنوں کے لئے معلومات

پاکستان میں ماؤں کی اموات کی شرح جنوبی ایشیاء میں سب سے زیادہ ہے۔ ہر 100,000 زندہ بچوں کی پیدائش پر 276 مائیں جان سے ہاتھ دھوبیٹھتی ہیں[1]۔ یعنی ہر تیس منٹ بعد ایک ماں کی زندگی ختم ہو جاتی ہے۔ ہر سال تقریباً 16,000 مائیں مرتی ہیں۔

ان میں سے بچے کی پیدائش کے بعد پوسٹ پارٹم ہیمرج (PPH) سے 27 فی صد اور اسقاط حمل کی پیچیدگیوں سے 5.6 فی صد مائیں جان کھودیتی ہیں[2]۔ یہ عورتیں زیادہ تر جوان، غریب اور دیہی علاقوں کی رہنے والی ہوتی ہیں۔ زچگی میں مدد کے لئے انہیں تربیت یافتہ کارکن میسر نہیں ہوتا۔

ماؤں کی ان اموات سے بچنے کے لئے ایک مؤثر طریقہ مائزوپروسٹول کا استعمال ہے جو ایک سادی، سستی اور آسانی سے استعمال کی جانے والی دوا ہے۔ یہ دوا منہ کے ذریعے، وجائنا اور پاخانے کے راستے سے استعمال کی جا سکتی ہے۔ مائزوپروسٹول عالمی ادارۂ صحت (WHO) کی ضروری ادویات کی فہرست میں شامل ہے۔ گو کہ ڈبلیو ایچ او اور دیگر صحت کے پیشہ ورانہ عالمی ادارے اس کے استعمال کی حمایت کرتے ہیں مگر یہ ابھی تک پاکستان کی ضروری ادویات کی فہرست میں شامل نہیں ہے۔

مائزوپروسٹول کے صحیح استعمال کے لئے کیا کرنے کی ضرورت ہے؟

- زچگی کرانے والی تربیت یافتہ کارکنوں کو مائزوپروسٹول کے صحیح استعمال کی تربیت دی جائے۔
- تحقیق پر مبنی ہدایات نامے بنائے جائیں۔
- روائتی دائیوں کو زچگی کے بعد زیادہ خون ضائع ہونے سے بچاؤ کیلئے مائزوپروسٹول کے صحیح استعمال کیلئے تربیت کی حمایت حاصل کی جائے۔